اشارہ تھا اور علاوہ اس کے اور کئی الہام تھے جن میں بصراحت اس لڑکے کے مرنے کی خبر دی گئی تھی اور صرف یہی نہیں تھا کہ زبانی اپنی جماعت کو یہ پیشگوئیاں بتلائی گئی تھیں بلکہ یہ پیشگوئیاں اس واقعہ سے کئی سال پہلے اخبار بدر اور الحکم میں شائع کر دی گئی تھیں جس کا خلاصہ مضمون یہی تھا کہ مبارک احمد قبل اس کے کہ جو بلوغ کی عمر کو پہونچے فوت ہو جائیگا اور باوجود اس کے کہ میرے کئی اور لڑکے تھے جو اس کے حقیقی بھائی تھے مگر میں نے خدا سے الہام پاکر صریح طور پر پیشگوئی میں شائع کیا تھا کہ قبل از بلوغ وفات پانیوالا مبارک احمد ہے اور صاف اور کھلے لفظوں میں لکھا تھا کہ مبارک احمد نابالغ ہونے کی حالت میں ہی فوت ہو جائیگا۔ اب ظاہر ہے کہ یہ تو خدا تعالیٰ کیطرف سے ایک عظیم الشان نشان تھا جو خدا نے کھلے کھلے طور پر خبر دے دی کہ مبارک احمد بلوغ کی عمر تک نہیں پہونچیگا اور خورد سالی میں ہی فوت ہو جائیگا اب کوئی ایماندار سوچے کہ کیا یہ کسی اعتراض کی جگہ تھی بلکہ یہ موت تو پہلے ہی سے مقرر ہو چکی تھی اور اخباروں میں شائع ہو چکی تھی اسلئے یہ ایک بڑا بھاری نشان تھا کیونکہ ایسے عمیق غیب پر انسان کا علم محیط نہیں ہو سکتا مگر تعصب کا کیا علاج متعصب انسان اندھا ہو جاتا ہے اور اس وقت اُسپر یہ شعر صادق آتا ہے

؎ چشم بد اندیش کہ برکندہ باد۔ عیب نماید ہنرش در نظر۔ لیکن خدا کی قدرتوں پر قربان جاؤں کہ جب مبارک احمد فوت ہوا ساتھ ہی خدا تعالیٰ نے یہ الہام کیا۔ انا نبشرک بغلامٍ حلیم۔ ینزل منزل المبارک۔ یعنے ایک حلیم لڑکے کی ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں جو بمنزلہ مبارک احمد کے ہوگا اور اس کا قائم مقام اور اس کا شبیہ ہوگا پس خدا نے نہ چاہا کہ دشمن خوش ہو۔ اس لئے اُس نے بمجرد وفات مبارک احمد کے ایک دوسرے لڑکے کی بشارت دی تا یہ سمجھا جاوے۔ کہ مبارک احمد فوت نہیں ہوا بلکہ زندہ ہے اور ایک الہام میں مجھے مخاطب کرکے فرمایا۔ اِنّی اُریحک ولا اُجیحک واُخرج منک قوما یعنی میں تجھے راحت دونگا اور میں تیری قطع نسل نہیں کرونگا اور ایک بھاری قوم تیری نسل سے پیدا کرونگا یہ خدا کا کلام ہے جو اپنے وقت پر پورا ہوگا۔ اگر اس زمانہ کے بعض لوگ لمبی عمر پائیں گے تو وہ دیکھیں گے۔ کہ آج جو خدا کیطرف سے یہ پیشگوئی کی گئی ہے وہ کس شان اور قوت اور طاقت سے ظہور میں آئے گی۔ خدا کی باتیں ٹل نہیں سکتیں وہ خدا جس نے ابراہیم علیہ السلام کو اور پھر موسیٰ علیہ السلام کو اور پھر عیسیٰ علیہ السلام کو اور سب کے بعد ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جانی اور خونی دشمنوں سے بچایا وہ مجھے بھی بچالیگا اور وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ دشمن اپنے کردار کی سزا پائینگے کیونکہ خدا شریر کو دوست نہیں رکھتا جو شخص تقویٰ سے کام نہیں لیتا اور بدزبانی میں حد سے بڑھ جاتا ہے وہ آخر پکڑا جاتا ہے مگر خدا متقی کے ساتھ ہوتا ہے یہ بھی جاننا چاہئے کہ معمولی سلسلہ موت کا ہر ایک بد اور نیک پر محیط ہے کسی خاص فرقہ سے مخصوص نہیں اگر ہماری اولاد میں سے کوئی مر گیا یا آئیندہ مرے تو دشمنوں کے لئے یہ خوشی کی بات نہیں کیونکہ یہ موت ہر ایک کے ساتھ لگی ہوئی ہے بلکہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ ہمارے گھر کے عزیزوں میں سے یا ہمارے بہت قریب متعلقین میں سے بعض کی اجل قریب ہے سو ایسے واقعات دشمن کیلئے خوشی کی جگہ نہیں کیونکہ موت فوت سے کسی نبی کا خاندان مستثنیٰ نہیں ہمارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی لڑکے فوت ہو گئے یہانتک کہ خبیث فطرت کافر نبی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ابتر رکھا مگر آخر کار خدا نے فتح اور نصرت کے تمام وعدے پورے کئے یہانتک کہ اُن عرب کے کافروں کا نام و نشان نہ رہا جو
آنحضرت کو معدوم کرنا چاہتے تھے اور جزیرۂ عرب اسلام سے بھر گیا یہ سچ ہے کہ العاقبۃ للمتقین۔ سو خدا کا یہ وعدہ ہے کہ وہ مجھ سے بھی ایسا ہی کریگا جیسا کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ایک دن آتا ہے کہ جن متعصب اور جانی دشمنوں کا منہ دیکھتے ہو پھر نہیں دیکھو گے وہ جڑ سے کاٹے
جاوینگے اور اُن کا نام و نشان نہیں رہیگا۔ اس بارہ میں ان دنوں میں جو کچھ خدا تعالی نے فرمایا ہے وہ پیشگوئی اسجگہ لکھتا ہوں چاہیئے کہ میری جماعت اس کو یاد رکھیں
اور اس کو اپنے گھروں کے نظارہ گاہ جگہوں پر چسپاں کریں اور اپنی عورتوں اور لڑکوں کو اس سے اطلاع دیں اور جہانتک ممکن ہو نرمی اور آہستگی سے اپنے واقفکاروں کو
اس امر پر مطلع کریں۔ کیونکہ یہ دن آنیوالے ہیں اور خدا نے سب کچھ دیکھا ہے اور اب وہ ہم میں اور ہمارے ان مخالفوں میں جو تکفیر اور گالیوں سے باز نہیں آتے فیصلہ کریگا وہ حلیم ہے مگر
اُن کا غضب سب سے بڑھکر ہے اور وہ سزا دینے میں دھیما ہے مگر اس کا قہر بھی ایسا ہے کہ فرشتے بھی اُس سے کانپتے ہیں اور اس پیشگوئی میں ہمارے مخاطب صرف وہ لوگ
ہیں جنہوں نے حد سے زیادہ مجھے ستایا اور گالیاں دینے اور بدزبانی میں حد سے زیادہ بڑھ گئے بلکہ بعض نے ان میں سے میرے قتل کے فتوے دئے کہ وہ سب لوگ چاہتے
ہیں کہ میں قتل کیا جاؤں اور زمین سے نابود کیا جاؤں اور میرا تمام سلسلہ پراگندہ اور نابود ہو جائے مگر خدا جو میرے دل کی حالت کو جانتا ہے وہ وہی فیصلہ کریگا جو اس کے علم کے موافق
ہے اُس نے مجھے اپنے فیصلہ کی خبر دی ہے اور وہ یہ ہے۔ الم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل۔ الم یجعل کیدھم فی تضلیل انت بمنزلۃ
فی الاسلام اسرتک واخترتک۔ ترجمہ۔ تو نے دیکھ لیا یعنی تو ضرور دیکھیگا کہ اصحاب الفیل یعنی وہ جو بڑے حملے والے تھے اور جو آئے دن تیرے پر حملہ کرتے ہیں اور
جیسا کہ اصحاب الفیل نے خانہ کعبہ کو نابود کرنا چاہا تھا وہ تجھے نابود کرنا چاہتے ہیں اُن کا انجام کیا ہوگا یعنی انکا انجام وہی ہوگا جو اصحاب الفیل کا ہوا۔ پھر فرمایا۔ وینصرک
رجال نوحی الیھم من السماء یاتون من کل فج عمیق۔ یعنی تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم الہام کریں گے وہ دور دراز جگہوں سے تیرے پاس آئیں گے
اس استعارہ کے رنگ میں خدا تعالی نے مجھے بیت اللہ سے مشابہت دی کیونکہ آیت یاتون من کل فج عمیق خانہ کعبہ کے حق میں ہے اور پھر فرمایا کہ تو مجھ سے بمنزلہ اسلام کی چکی
ہے اور اس چکی میں جو پڑیگا وہ آخر کو پیسا جائیگا یعنی تجھ سے لڑنے والے اور تیرے پر حملہ کرنے والے سلامت نہیں رہینگے اور پھر فرمایا کہ تیرے مخالفوں کا اخزاء اور افناء تیرے ہی ہاتھ سے
رتھا یعنی جو لوگ تجھے رسوا اور ہلاک کرنا چاہتے ہیں وہ آپ ہی رسوا اور ہلاک ہو جائیں گے اور پھر فرمایا۔ انی انا ربک الرحمن۔ ذو العزۃ والسلطان من عاد اولیائی فکانما
ن السماء۔ انی موجود فانتظر۔ سینالھم غضب من ربھم وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔ قد افلح من زکھا وقد خاب من دسھا
انی امرت لکم فافعلوا ما تؤمرون۔ الیوم یوم البرکات یا عبد اللہ انی معک۔ والضحی واللیل اذا سجی ما ودعک ربک وما قلی یعنی میں
میں صاحب عزت اور سلطنت ہوں جو شخص میرے ولی سے دشمنی کرے گویا وہ آسمان سے گر گیا میں موجود ہوں پس میرے فیصلہ کا منتظر رہ جو لوگ عداوت سے باز نہیں آتے عنقریب اُن پر
ہی نازل ہوگا ہم عذاب نازل نہیں کرتے مگر اس حالت میں کہ جب پہلے رسول آجاوے یعنی دنیا پر عذاب شدید نازل ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ رسول آگیا ہے اور پھر فرمایا کہ عذاب سے
نجات پائیں گے جنہوں نے دلوں کو پاک کیا اور وہ لوگ سزا پائینگے جنہوں نے اپنے نفسوں کو گندہ کیا اور پھر فرمایا میں تیری نسل کو جڑ سے معدوم نہیں کرونگا بلکہ جو کچھ کھویا گیا وہ خدائے کریم تجھے
دیگا ان کو کہدے کہ میں تمہارے لئے مامور ہو کر آیا ہوں پس وہی کرو جو میں حکم کرتا ہوں یہ برکت کے دن ہیں ان کا قدر کرو۔ اے خدا کے بندے میں تیرے ساتھ ہوں مجھے
روشن کی قسم ہے اور اس رات کی جو تاریک ہو جو تیرے رب نے تجھے دشمن نہیں پکڑا اور پھر اردو میں فرمایا کہ ہر ایک حال میں تمہارے ساتھ موافق ہوں اور تیرے منشا کے

مطابق ۔ اور پھر فرمایا ۔ لکم البشریٰ فی الحیوۃ الدنیا **خیر و نصرت و فتح انشاء اللہ تعالےٰ** وضعنا عنک وزرک الذی

انقض ظہرک ورفعنا لک ذکرک ۔ انی معک ذکرتک فاذکرنی وسع مکانک حان ان تعان وترفع بین الناس

انی معک یا ابراھیم انی معک ومع اھلک انک معی و اھلک انی انا الرحمان فانتظر قل باخذک اللہ یعنی تمہارے لئے دنیا اور آخرت میں بشارت ہے تیرا انجام نیک ہی خیر ہی اور نصرت اور فتح انشاء اللہ تعالےٰ ہم تیرا بوجھ اتار دینگے جس نے تیری کمر توڑ دی اور تیرے ذکر کو اونچا کر دینگے میں تیرے ساتھ ہوں مینے تجھے یاد کیا ہے سو تو مجھے بھی یاد کر اور اپنے مکان کو وسیع کر دو وہ وقت آتا ہے کہ تو مدد دیا جاویگا اور لوگوں میں تیرا نام عزت اور بلندی سے لیا جائیگا میں تیری ساتھ ہوں اے ابراہیم اور ایسا ہی تیرے اہل کیساتھ اور تو میرے ساتھ ہے اور ایسا ہی تیرے اہل ۔ میں رحمان ہوں میری مدد کا منتظر رہ اور اپنے دشمن کو کہدے کہ خدا تجھ سے مواخذہ لیگا اور پھر آخر میں اردو میں فرمایا کہ میں تیری عمر کو بھی بڑہا دونگا یعنے دشمن جو کہتا ہے کہ صرف جولائی ۱۹۰۷ء سے چودہ مہینے تک تیری عمر کے دن رہ گئے ہیں یا ایسا ہی جو دوسرے دشمن پیشگوئی کرتے ہیں ان سب کو میں جھوٹا کرونگا اور تیری عمر کو بڑہا دونگا تا معلوم ہو کہ میں خدا ہوں اور ہر ایک امر میرے اختیار میں ہے۔

یہ عظیم الشان پیشگوئی ہے جسمیں میری فتح اور دشمن کی شکست اور میری عزت اور دشمن کی ذلت اور میرا اقبال اور دشمن کا ادبار بیان فرمایا ہے اور دشمن پر غضب اور عقوبت کا وعدہ کیا ہے مگر میری نسبت لکھا ہے کہ دنیا میں تیرا نام بلند کیا جائیگا اور نصرت اور فتح تیرے شامل حال ہوگی اور دشمن جو میری موت چاہتا ہے وہ خود میری آنکھوں کے روبرو اصحاب فیل کیطرح نابود اور تباہ ہوگا خدا ایک قہری تجلی کریگا اور وہ جو جھوٹھ اور شوخی سے باز نہیں آتے انکی ذلت اور تباہی ظاہر کریگا مگر میری طرف ایک دنیا کو جھکا دیگا اور میرا نام عزت کے ساتھ دنیا کے ہر ایک کنارہ میں پھیلا دیگا سو چاہئے کہ میری جماعت کے لوگ اس پیشگوئی کے منتظر رہیں اور تقویٰ و طہارت سے پاک نمونہ دکھاویں۔

اس پیشگوئی کیساتھ یہ پیشگوئی بھی ہے کہ ایک سخت طاعون اس ملک میں اور دوسرے ممالک میں بھی آنیوالی ہے جسکی نظیر پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی وہ لوگوں کو دیوانہ کیطرح کر دیگی معلوم نہیں کہ اس سال یا آئندہ سال میں ظاہر ہوگی مگر خدا مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ میں تجھے اور تمام ان لوگوں کو جو تیری چاردیواری کے اندر ہیں بچاؤنگا ۔ گویا اسدن یہ گھر نوح کی کشتی ہوگا جو شخص اس گھر میں داخل ہو جائیگا وہ بچایا جائیگا اور خدا نے فرمایا میں روزہ بھی کھولونگا اور افطار بھی کرونگا اور اس گھڑی تک جسکو بجز خدا کے کوئی نہیں جانتا میرا عذاب دنیا کے شامل حال رہیگا اور طاعون دور نہیں ہوگی اور کبھی دور نہیں ہوگی جبتک کہ لوگ اپنی اصلاح کر کے نیکی و خدا کیطرف رجوع نہ کریں خدا چاہتا ہے کہ زمین گناہ سے پاک ہو جائے سو اسلئے اس نے ایکطرف اس طاعون اور کئی اور عذاب بھیجے اور دوسری طرف اپنی راہ کی منادی کرنیوالا بھیجا ۔ تا زمین کو گناہ سے پاک کرے ۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔

خاکسار

میرزا غلام احمد ۔ ۵ر نومبر ۱۹۰۷ء